حرفِ اول

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دورۂ ترجمۂ قرآن

دعوت رجوع الی القرآن کا اہم سنگِ میل

رمضان المبارک نزولِ قرآن کا مہینہ ہونے کی نسبت سے قرآن حکیم کے ساتھ تجدیدِ تعلق کا مہینہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس مہینے میں اہل ایمان کو جو دوگونہ پروگرام عطا کیا گیا ہے اس میں قرآن حکیم کو خصوصی اہمیت حاصل ہے۔ یعنی دن کے روزے کے ساتھ ساتھ رات کے قیام کے دوران قرآن حکیم کی قراءت اور اس کا استماع ــــ لیکن ہمارے ہاں عام طور پر قراءت و استماعِ قرآن کا جس طور سے اہتمام کیا جاتا ہے اس کے ذریعے قرآن حکیم کے فیوض و معارف سے بہت کم استفادہ ممکن ہے۔ نمازِ تراویح ادا کرنے والے مقتدی حضرات کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ کم سے کم وقت میں اس سے فارغ ہو کر گھر کی راہ لیں۔ ان کی اس خواہش کے احترام میں قاری حضرات قرآن مجید کی تلاوت اس قدر تیزی کے ساتھ کرتے ہیں کہ کلام اللہ کے الفاظ باہم گڈمڈ ہوتے ہیں اور اکثر و بیشتر یہ جاننا مشکل ہو جاتا ہے کہ قرآن حکیم کا کونسا حصہ تلاوت کیا جا رہا ہے۔ دوسری طرف عربی زبان سے ناواقفیت کی وجہ سے آیاتِ قرآنیہ کا مفہوم سرے سے پتہ ہی نہیں چلتا۔

اس صورتحال کے پیش نظر رمضان المبارک میں قرآن حکیم سے بیش از بیش استفادے کی خاطر آج سے چودہ سال قبل مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کے صدر مؤسس جناب ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ العالی نے رمضان کی راتوں میں نماز تراویح کے ساتھ دورۂ ترجمہ قرآن کا آغاز فرمایا تھا۔ ہر چار تراویح سے قبل تراویح میں تلاوت کئے جانے والے قرآن حکیم کے متن کے ساتھ ترجمہ کا یہ پروگرام' بحمدِ اللہ' نہایت مفید رہا۔ اس کے بعد سے محترم ڈاکٹر صاحب' اپنی گرتی ہوئی صحت کے باوجود' ہر رمضان میں دورۂ ترجمہ قرآن کی سعادت حاصل کرتے رہے ہیں۔ محترم ڈاکٹر صاحب کے ساتھ اب ان کے بہت سے ساتھی بھی دعوت رجوع الی القرآن کے کام میں شریک ہیں اور دورۂ ترجمہ قرآن کے پروگرام ملک کے طول و عرض کے علاوہ بیرونی ممالک میں بھی منعقد ہو رہے ہیں۔ چنانچہ اس مرتبہ حافظ عاکف سعید صاحب نیویارک میں دورۂ ترجمہ قرآن کروا رہے ہیں' جہاں قبل ازیں محترم ڈاکٹر صاحب انگریزی زبان میں دورۂ ترجمہ قرآن کی تکمیل کر چکے ہیں۔ اس مرتبہ محترم ڈاکٹر صاحب قرآن اکیڈمی کراچی میں دورۂ ترجمہ قرآن کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ دعوت رجوع الی القرآن کے اس نقیب کو صحت و عافیت کے ساتھ قرآن کے پیغام کی نشر و اشاعت کی توفیق اور ہمت عطا کئے رکھے۔ آمین!!